

تراث معہد علوم القرآن	
منبع فکر ایمانی	یہ معہد علوم قرآنی
مشعل ہدایت نورانی	یہ مخزن رموز فرقیانی
مظہر فیوض رحمانی	یہ مرکز اسرار ربانی
مصدر کنوز یزدانی	یہ مطلع انوار عرفانی
منظر ظہور تہیانی	یہ مطمح حصول تنزیلی
مشہد امور برہانی	یہ مکتب فنون سبحانی
مجرى دموع فرقیانی	یہ مجمع اخلاق ربیانی
قائم شدہ یہ معہد ہے	قدرت قادر مطلق سے
رحمت خدا ہے جسکا بانی	نصرت حق سے دائم ہے
وہی ہمارا سہارا ہے	بہر دہمہ ہمیشہ پاک ذات یہ
اس باغ قرآن کی نگرانی	ہر وقت فرشتے کرتے ہیں
خوشندے باری آخری منزل ہے	تقویٰ ہر قدم پہ توشہ ہے
بہی ہے ہماری کامرانی	بارش رحمت یہاں پہ ہوتی ہے
ہر شام یہاں کاروشن ہے	ہر صبح یہاں کاپور نور ہے
گو نجی ہے پیام قرآنی	ہر دم یہاں کی دیوار میں
ہر شمع یہاں کی روشن ہے	یہ انوار ولی اللہ ہی سے
ہر سمت ہے جسکی تابانی	ہر گام اجالا جسکا ہے
اس معہد علوم قرآن سے	عطروں کی خوشبو مہکتی ہے
جسے نہ پائے نادانی	ہر کس معطر ہوتا ہے
پھیلا ناسکا مقصد ہے	دعوت قرآن ملکوں میں
ہے اسکی ایک نیشانی	مستشرقوں کو خاموش کرنا
بس عزم و عمل کا ہنگامہ	ہر دم ہے پیادوں میں

ہمت سے اٹھے جرأت سے بڑھے	باطل کی ہو کوئی طغیانی
ظلمت کی کھنٹی ہم چھاؤں میں	قرآن کی شمع جلائیگی
ہر کاشف را از اسلامی	یہ معہد علوم قرآنی